

## بیٹا تمہیں پُکارتا ہیں او فاطمہ

بیٹا تمہیں پُکارتا ہیں او فاطمہ  
نانا کا دیں سنوارتا ہیں او فاطمہ

قاسم کا زخمِ دولہے کا بھی غم اُٹھا لیا  
اِک دوپہر میں کربو بلا کیا دکھا دیا  
ہر غم جگر کو پھاڑتا ہیں او فاطمہ

بانو کٹا کے بھائی بھی مقتل میں چل بسا  
عبّاس کے لاشے پہ وہ مَظلوم ہیں کھڑا  
اپنی کمر سنبھالتا ہیں او فاطمہ

سینے پہ برچھی کھا کے گرا رن میں نورِ عین  
اپنے پسر اکبر جوان کے سینے سے حسین  
نیزہ وہ اب نکالتا ہیں او فاطمہ

لایا تھا اپنے بچے کو پانی کے واسطے  
 لاشہ اُسی مَعْصُوم کا خود اپنے ہاتھ سے  
 تُرْبۃ میں اب اُتارتا ہیں اُو فاطمہ

تشنہ دھن سولہ<sup>۱۶</sup> پہر کا خستہ تن حسین  
 تیرو سے چھلنی ہو گیا سارا بدن حسین  
 ٹھوکر لعین مارتا ہیں اُو فاطمہ

ہاں یہ وہی حَلَقَ ہیں جسے چُمتے نبی  
 وہ بوسگاہ ہیں مُصطفیٰ پہ ہائے اب شقی  
 خنجر کے مرگڑے مارتا ہیں اُو فاطمہ

طاقت نہیں کہ اُخری سجدہ کرے اداء  
 بیٹے کو دو سہارا کرے سر کو وہ فِداء  
 ہمت وہ تمسے مانگتا ہیں اُو فاطمہ

گودی میں سر اٹھالو قیامت کا وقت ہیں  
اپنی برداء بیچھالو شہادت کا وقت ہیں  
اب شمر سر اٹارتا ہیں او فاطمہ

زینب تڑپ تڑپ کے دے رہی ہیں یہ صدا  
امان تمہارے گھر کو لیں کر کے بے برداء  
بانزاروں سے گذارتا ہیں او فاطمہ

یا رب دعاء برہان ہدی کی قبول کر  
مولیٰ ضریح بنائے وہ قبر بتول پر  
بس پنجن کا واسطہ ہیں او فاطمہ

چمے ضریح فاطمہ برہان دیں کے ساتھ  
ہیں یہ دعاء **جمالی** کی سب مؤمنین کے ساتھ  
تم سے مدد وہ مانگتا ہیں او فاطمہ

